افکار و تاثرات

- فلمی اشتہارات
- ہفتہ وار تعطیل
- دارالمطالعہ اوقاف

★ عریانی و نیم عریانی کے متعلق پہلے بھی متعدد حضرات قلم اٹھا چکے ہیں۔ اور اٹھاتے رہتے ہیں۔ اب صوبہ سرحد کی حکومت خاص طور پر اور دوسرے صوبوں کی حکومتیں تمام طور پر اسلامی ماحول اور آئین کے تیار کرنے کے وعدے کر رہی ہیں اور کر چکی ہیں۔ میں اس موقعہ پر اس موضوع کی طرف تمام حکومتوں، صوبائی و مرکزی کی توجہ مرتکز کرتا ہوں اور التماس کرتا ہوں کہ اس موضوع پر توجہ دیتے ہوئے ضرور کارروائی کی جائے۔ خاص طور پر فلمی اشتہارات کیطرف توجہ کی جائے۔ اور فلموں کی ایڈورٹائزمنٹ میں ایسی تصویروں پر پابندی لگائی جائے۔ جس سے لڑکوں، لڑکیوں اور نوجوانوں کے احساس لطیف اجاگر ہوتے ہیں۔ اور جو منفی ہیجان پیدا کرتی ہیں ان سے بے سمجھے بوجھے غلط راہ اختیار کر لیتے ہیں۔ وہ نہ صرف غلط راستے اختیار کرتے ہیں۔ بلکہ معاشرے میں غلط ماحول کی ترویج کی بنیاد بنتے ہیں۔ وہ صرف فلم بین ہی نہیں بنتے بلکہ مختلف عریاں، نیم عریاں تصویریں جو کہ اخباروں میں ایڈورٹائزمنٹ کیلئے شائع ہوتی ہیں، پھاڑ لیتے ہیں اور پھر انکی فلم ایکٹرسوں وغیرہ سے والہانہ محبت ہی نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ہر فیشن ایبل راہ چلتی لڑکی کیطرف غلط نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ اور اسطرح بڑھتے بڑھتے ان ہی میں سے اُچکے، بدتمیز، بدمعاش، تماش بین اور خدا جانے کیا کیا کچھ بنتے ہیں۔ اس لئے ایسے اشتہارات جن میں عریاں و نیم عریاں تصویریں، ایکشن پوز وغیرہ وغیرہ دکھائے جاتے ہیں، پر پابندی لگائی جائے۔ اور فلمی اشتہاروں کو سادا طور طریقے سے شائع کیا جائے تاکہ یہ تمام معاشرے میں بدنظمی پھیلانے کا ذریعہ نہ بنے۔

★ حکومت صوبہ سرحد نے اتوار کی بجائے جمعہ کے روز ہفتہ وار تعطیل مقرر کی ہے۔

یہ اسلامی ماحول پیدا کرنے کی طرف اہم قدم ہے اور قابلِ تحسین عمل ہے۔ دوسرے صوبوں کو بھی اسی طرح جمعہ کو ہفتہ وار تعطیل بنانا چاہیئے۔ نیز فلمیں جو کہ جمعہ کے روز سے چالو ہوتی ہیں کو جمعہ کی بجائے اتوار سے شروع کیا جائے تاکہ جمعہ کی تعطیل سے لوگ جمعہ کی نماز کی طرف توجہ دیں ورنہ جمعہ کے روز فلم بینی کا رواج زیادہ ہو جائے گا۔ اور اتوار کی بجائے جمعہ کو تعطیل فائدہ مند ہونے کی بجائے غلط نتائج پیدا کرے گی۔ اور اس سے اسلامی ماحول پیدا کرنے کی بجائے کچھ اور نتائج نکلیں گے۔ اس لئے میں صوبہ سرحد کی حکومت سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اس امر کیطرف بھی توجہ دیں۔ نیز دوسری صوبائی حکومتوں اور مرکزی حکومت کے اربابِ اختیار کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ ملک میں اسلامی ماحول پیدا کیا جائے۔ تاکہ لوگ اسلامی امور پر عمل پیرا ہونے میں دقت محسوس نہ کریں۔

★ راقم کو دار المطالعہ دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں حاضری کا موقعہ ملا ہے۔ یہ دیکھ کر بہت تعجب ہوا کہ ایک بہت بڑے دربار میں جو دار المطالعہ بنایا گیا ہے۔ اس سے کسی قسم کا بھی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ چند روزنامہ اخبارات تو پڑھنے کیلئے مل جاتے ہیں۔ لیکن مطالعہ کے لئے جتنی کتابیں رکھی گئی ہیں، ایک تو وہ تعداد میں بہت کم ہیں، دوسرا وہ الماریوں میں سجا کر رکھ دی گئی ہیں۔ الماریوں پر قفل لگے ہیں اور چابیاں ایک صاحب کے پاس ہیں جن کا دفتر شاہی مسجد میں علماء اکیڈمی میں ہے۔ اور وہ وہیں ڈیوٹی دیتے ہیں۔ نیز جو کتابیں ان الماریوں میں رکھی ہیں وہی کتابیں علماء اکیڈمی میں بھی موجود ہیں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ دار المطالعہ ملحقہ دربار حضرت داتا گنج بخش صرف برائے نام دار المطالعہ ہے۔ اور اس سے اسلامی علوم کے مطالعہ میں کوئی مدد حاصل نہیں کی جاسکتی۔ انہیں حالات میں محکمہ اوقاف کے اربابِ اختیار سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اس دار المطالعہ کیطرف خاص توجہ دیں اور اسے عوام الناس کیلئے ایک مثالی دار المطالعہ بنائیں بلکہ عوام کی توجہ بھی اس دار المطالعہ کی طرف مبذول کروائی جائے تاکہ عوام کے اسلامی علوم کے مطالعہ کے ذوق و شوق میں اضافہ ہو۔ دار المطالعہ کی الماریوں کی چابیاں دار المطالعہ ہی میں ہونا ضروری ہیں ورنہ اس دار المطالعہ کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

(محمد اسلم۔ ایم اے۔ اے ایم آئی ای ای (لندن)۔ لاہور)